انڈو – اسرائیل کے رشتہ میں کیا نیا ہے؟

شیلوم نمستے

اسرائیل

خبر نامہ

محکمہ برائے پریس و معلومات

اشاعت # 7 جولائی 2009

اسرائیلی سفیر، عزت مآب جناب مارک سوفر کا پیغام

انڈیا اور اسرائیل دونوں ملکوں میں "جمہوریت کا رقص" اب ہمارے پیچھے ہے اور عام انتخابات، جو ہمارے دونوں ملکوں میں حالیہ مہینوں میں ہوئے، ایسی حکومتیں دی ہیں جو ہمارے دو طرفہ تعلقات کو بڑھانے کے لئے خود کو کام میں لگا سکتے ہیں اور لگائیں گے۔

شہریوں کی دو طرفہ تجارت ابھی 4 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ رہی ہے اور اس بات کو مان لیا گیا ہے کہ ہمارے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ بعد میں اسمقدار کو صرفچار سالوں کے اندر دو گنا کر دے گا، ہماری دونوں نئی قیادتوں کے لئے یہ واضح طور پر فوری توجہ کا طالب ہے۔ آئی ٹی اور موبائل ٹکنالوجی کے میدان میں سرکاری اور غیر سرکاری اقدامات کے بہتر نتائج برآمد کرنا فوری توجہ کا طالب ہے۔ پانی کے نظم و نسق کے میدان میں شدید قلت کے ان دنوں میں ہندوستانی کسانوں اور کنزیومر کے لئے اسرائیلی ٹکنالوجی کو برآمد کرنے کے لئے جاری اقدامات کچھ کم اہمیت کی حامل نہیں ہیں۔ اسرائیلی سفارت خانے میں نئے ایگریکلچر اٹیچی کے دفتر کی ذمہ داری قبول کر کے جناب آوری بار زور ان پراجیکٹس کو بہت زیادہ جوش و جذبہ فراہم کریں گے۔

جمہوری نظریات اور اصولوں کو کبھی بھی فرضی طور پر نہیں لینا چاہیے کیونکہ نئی حکومت کے میدان عمل میں یہ ایک بہت ہی مثبت کردار ادا کرتے ہیں جس کا مقصد جنگ سے نڈھال علاقوں میں امن و سکون قائم کرنا، سماج کے فائدہ اور اپنے پڑوسیوں کے تحفظ اور بہترین خوشحالی فراہم کرنا ہوتا ہے۔ ان بنیادی مسائل پر دونوں ممالک اپنی بات چیت جاری رکھیں گے اور اپنے تجربات کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹیں گے تاکہ دونوں علاقوں میں رہنے والے بچوں کے پاس ایسا مستقبل ہو جو جنگ، تشدد اور خوف سے پاک ہو۔

اسرائیل کے 32 ویں سرکار نے حلف لیا

اسرائیلی نیسیٹ (پارلیمنٹ) کے 2009 کے انتخابات کے بعد 31 مارچ 2009 کو نئے وزیر اعظم بنیامین نیتنیاہو کی زیر قیادت نئی حکومت تشکیل پائی۔گٹھ جوڑ حکومت نے چند بڑی سیاسی جماعتوں کو ایک ساتھ جمع کیا ہےجن کے نام ہیں لیکوڈ، اسرائیل بیتینو، شاس، لیبر پارٹی، جیوس ہوم اور یونائٹیٹ تورہا جیوڈیزم۔ وزراء کی اس تعداد کے ساتھ ملک کی تاریخ میں یہ بہت بڑی کابینہ ہے جس میں 30 وزراء اور نو/9 نائب وزراء شامل ہیں۔

اسرائیلی سفارت خانے نے اسرائیلی یوم آزادی منائی

اسرائیل کا 61 واں یوم آزادی 28 اپریل 2009 کو امپیریل ہوٹل، نئی دلی میں اسرائیلی سفارت خانے کی جانب سے منایا گیا۔ اس تقریب میں ہندوستانی سماج کے سبھی طبقے – حکومتی، تعلیمی، سفارتی معاشرے، میڈیا، اور تجارتی معاشرے وغیرہ سے 500 سے زیادہ مہمانوں نے شرکت کی۔

شام کا اہم حصہ وہ بے نظیر موسیقی محفل تھی جس کا عنوان تھا "Paradise Lost and Found in Jerusalem" جس میں اسرائیل کے چار تسلیم شدہ موسیقار شریک ہوئے، پروفیسر میکائیل میلزر (اسرائیل کے فن کاری سے تعلق رکھنے والے ریکارڈر- پلیئر کا ایک بہت ہی ممتاز بزرگ)، مس یابیل میلزر – شمشونی (ایک ابھرتی ہوئی ریکارڈر پلیئر اور Jerusalem Academy of Music and Dance کی لیکچرر)، جناب آدم کوہین (موسیقار جس نے Jazz اور Afro-music میں اختصاص کیا ہے) اور مس شانی کوہین (گلوکارہ)، ان سبھوں نے مشرق و مغرب کے امتزاج کو پیدا کرنے کے لئے اپنے موزک کا استعمال کیا ایسے میوزیکل اقتباسات پیش کر کے جس نے سامعین کو کھوئی ہوئی جنت کی طرف سفر کرنے کی دعوت دی۔

تقریب میں شامل تھا Alliance Française de Delhi کے تعاون سے اسرائیلی موسیقاروں کے ذریعہ دوسری کار کردگی کا بھی 29 اپریل 2009 بروز بدھ کو Alliance Française Auditorium میں اہتمام کیا گیا۔

اسرائیلی کلاسیکل موسیقار کے ساتھ احساسات کا جشن

نیم رانا میوزک فاؤنڈیشن کے تعاون کے ساتھ اسرائیلی سفارت خانے نے اسرائیلی پیانو نواز، نغمہ ساز اور موسیقی کے طائفے کے ہدایت کار گل شوہات کے ذریعہ ایک کلاسیکل موسیقی کی تقریب کا 10 مارچ کو نئی دلی میں اشوک ہوٹل کے کھلی تمثیل گاہ میں اور 12 مارچ کو کولکاتا کے ٹیگور سینٹر میں اہتمام کیا۔ دلی میں اپنی موسیقی تقریب کے دوران گل شوہات نے ہندوستانی ماہر طبلہ اکرم خان اور بولی ووڈ گانا "دل تو پاگل ہے" کا ملا جلا اقتباس پیش کیا۔

تین بڑے اخباروں (یڈیوٹ اہارونوٹ، مارو اور ہاریز (Yediot Aharonot, Maariv and Haaretz) کی طرف سے "اسرائیل میں کلاسیکل میوزک کی دنیا میں بہت ہی مؤثر اور اہم شخصیت" کی حیثیت سے اعتراف کردہ گل شوہات کا ہندوستانی میوزک پسند کرنے والوں کی طرف سے پر جوش انداز میں استقبال کیا گیا اور اس کی آمد بڑے پیمانے پر میڈیا میں چھا گئی۔

گل شوہات نے، جو کہ اس زمانے کا ایک اہم اسرائیلی موسیقار ہے، ایک سال میں پوری دنیا کے اندر 80 سے زائد موسیقی تقریب میں موسیقار کے طائفے کے ہدایت کار اور پیانو نواز دونوں حیثیتوں سے شرکت کی ہے۔ بہت سے عزت و وقار کی حامل انعامات اور تحسینات کے بیچ، گل شوہات نے 2003 میں نغمہ سازی کے لئے پرائم منسٹر پرائز جیتا ہے اور اسے سال 2004 کے نغمہ ساز کا خطاب ملا۔ گل شوہات اسرائیل چیمبر آرکیسٹرا کے چیف ہدایت کار اور میوزکل ڈائرکٹرکے عہدے پر فائز ہیں۔

اسرائیلی تھیٹر گروپ “PSIK THEATRE” نے بھارت رنگ مہوتسو میں ڈراما پیش کیا

اسرائیلی تھیٹر گروپ “PSIK Theatre Company” نے نیشنل اسکول آف ڈراما "بھارت رنگ مہوتسو / Bharat Rang Mahotsav" کے سالانہ میلے میں شرکت کی۔ PSIK Theatre نے اپنا پروگرام پیش کیا جس کا عنوان تھا “The Days of Adel”، اور جس کی صدارت اساک بینابو / Isaac Benabu نے کی تھی، جس میں شناخت کے مسائل کو اجاگر کیا گیا تھا دو ذہنی مریضوں کے کردار کے ذریعہ، ان میں سے ایک فلسطین کا تھا جسے اسکائزوفیرینیا (دماغی خوف) کا مرض تھا اور دوسرا ایک انتہائی روایت پسند یہودی طالب علم تھا جو کمپلسو ڈس آرڈر (compulsive disorder) کا شکار تھا۔

اسرائیلی سفارت خانہ، نئی دلی میں ویزا اپلیکیشن سنٹر کا آغاز

اسرائیلی سفارت خانہ، نئی دلی نے اسرائیل کے ویزہ کے لئے بڑھتے ہوئے مطالبے کو پورا کرنے کے لئے ایک نئے ادارے (سنٹر) کا آغاز کیا ہے۔ ویزہ کے لئے درخواست دہندوں کی مدد کرنے اور ان کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے لئے اپنی مسلسل کوششوں کے پیش نظر، اسرائیلی سفیر عزت مآب جناب مارک سوفر نے وی ایف ایس اسرائیل، ویزا اپلیکیشن سنٹر، انٹرنیشنل ٹریڈ ٹاور، ایس – 2 لیول، نہرو پلیس، نیو دہلی -110029 میں 23 اپریل 2009 کو ایک نئے ویزا اپلیکیشن سنٹر کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر اسرائیلی سفارت خانے میں کونسل، مسیز ارت اشنیور (Mrs. Irit Shneor) نے رائے زنی کی ہے کہ "اس سنٹر کی وجہ سے ویزا عطا کرنے کی کارروائی میں نمایاں طور پر سدھار آئے گا اور رجسٹریشن کی کارروائی کے دوران درخواست دہندوں کو راحت اور پر سکون ماحول فراہم ہوگا۔ ویزا اپلیکیشن سنٹر (VAC) ریپبلک آف انڈیا اور اسٹیٹ آف اسرائیل کے ما بین تعاون اور تعلقات کو مضبوط بنانے میں ایک اضافی قدم ہے۔"

اسرائیلی سفارت خانے کے ڈپٹی چیف کا چنڈی گڑھ دورہ

مسٹر ایلی بیلوسرکوفسکی **(Mr. Eli Belotsercovsky)** نے 19 اور 20 مارچ 2009 کو یونین ٹیریٹوری (Union Territory) کا اپنا پہلا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد حکومت ہریانہ اور پنجاب کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنا تھا، خاص طور سے زراعت کے میدان میں۔ اس کے علاوہ، اس ملاقات میں میڈیا، تعلیمی ادارے، تجارتی معاشرے اور انڈو – اسرائیل فرینشپ ایسوسی ایشن کے مقامی ممبران کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے کا موقع فراہم ہوا۔

پوری بات چیت سے اسرائیل کے ساتھ مل جل کر کام کرنے کی صورت میں مفاد کی ایک بہت بڑی مقدار ثابت ہوئی۔ ہریانہ کے وزیر زراعت، مسٹر چھاتھا اور وزارت کے سینئر افسروں کے ساتھ ملاقات کے دوران ہی اسرائیل اور ہریانہ کے ما بین اور زراعتی تعلقات کی توثیق مزید ہو گئی۔ راجیہ سبھا کے معزز ممبر ہریانہ سے تعلق رکھنے والے، ڈاکٹر رام پرکاش جی نے اس پروگرام میں شرکت فرما کر اس کو عزت بخشی ہے۔ اس تعلق کی بنیاد ہریانہ کے اندر انڈو – اسرائیل کے زراعتی فارم کے نمونے کے قیام کے لئے مشترکہ سرگرمی ہے۔

اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو بہتر کرنے کی صورت میں ہونے والے مفاد کو ریاست پنجاب کے وزیر زراعت، محترم جناب لونگاہ کے ساتھ ملاقات میں بھی بتایا گیا۔ اسرائیل میں پنجابی زراعتی ماہرین، ڈیری فارمنگ اور زیتون کی کھیتی کے سلسلے میں تعاون کے ٹریننگ ایجنڈا کے آئیٹمز کے بیچ۔

خاص طور سے فرینشپ اسوسی ایشن کی جانب سے بہت ہی پر جوش استقبال مسرت بخش تھا۔ مقامی حکومت کے ذی اثر ممبران، جج، تعلیمی ادارے سے تعلق رکھنے والے اشخاص، اور دانشور حضرات کی طرف سے رات کے شاندار کھانے اور اس سے بھی زیادہ شاندار تقریروں اور توسوں کو عزت بخشی گئی اور یہ سب ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان مضبوط تعلق کی عکاسی کر رہے تھے جس کی بنیاد صرف ہماری حکومتوں کے ما بین اچھے تعلقات پر ہے بلکہ ہمارے لوگوں کے بیچ اس سے بھی زیادہ مضبوط بنیادی رشتوں اور تعلقات پر ہے۔

"مضبوط مستقبل کے لئے انڈو – اسرائیل تعاون" - سیمینار

نیشنل تھنکرس فورم کے تحت قائم کردہ انڈو – اسرائیل فرینشپ ایسوسی ایشن (IIFA)، نے 18 جنوری 2009 کو انڈیا انٹرنیشنل سنٹر، نئی دلی میں IIFA Meet 2009 کا انعقاد کیا جس کا عنوان تھا "INDO-ISRAEL COLLABORATION FOR A STRONG FUTURE” (مضبوط مستقبل کے لئے انڈو – اسرائیل تعاون)۔ پروگرام کی صدارت کر رہے تھے شری لال بہادر شاستری ودیاپیتھا، نئی دلی کے وائس چانسلر، پروفیسر واچاپتی اپادھیائے، اسرائیلی سفارت خانے کے مشن کے ڈپٹی چیف، مسٹر ایلی بیلوسرکوفسکی، آئی اے ایس (ریٹائرڈ) حکومت ہند کے سابق کیبینیٹ سیکریٹری مسٹر سریندر سینگھ،آئی پی ایس (ریٹائرڈ) مسٹر اے۔ کے۔ مترا، سابق جنرل ڈائرکٹر، بی ایس ایف اور کومن ویلتھ یوتھ پروگرام کے ریجنل ہیڈ، مسٹر آر۔ کے۔ مشرا۔

اس موقع پر سفیر مارک سوفر نے پہلا IIFA Ben Gurion Award مسٹر سریندر سنگھ کو اڈمنسٹریشن اور گورننس کے لئے، ڈاکٹر آر۔ اے۔ ماشیلکر کو سائنس اور ٹکنالوجی میں برتری کے لئے، مسٹر فیروز میسانی کو زراعت میں افضلیت کے لئے اور پروفیسر شیزاف رافیل کو تعلیم و تربیت میں فوقیت کے لئے پیش کیا۔

انڈو – اسرائیل فرینشپ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ایس۔ پی۔ سینگھ نے، جنھوں نے نمایاں اور غیر معمولی پروگرام منعقد کرنے میں بہت ہی بہترین قدم اٹھایا، شکریے کا ووٹ پیش کیا اور شرکت کرنے والوں کو یقین دلایا کہ IIFA کا انڈیا اور اسرائیل کو عوام – خواص کے تعاون میں ایک ساتھ لا کھڑا کرنے کا مقصد دونوں ملکوں کو نئے اور بہت اونچے مقامات تک پہنچا دے گا۔

"انڈیا اور اسرائیل کے سامنے چنوتیاں اور تعاون کے مجالات" کے موضوع پر ایک سیمینار

ساؤتھ ایشیا فورم کے ڈائرکٹر جناب امیتابھ ٹرپیاٹھی نے ایک سیمینار منعقد کرایا جس کا عنوان تھا "Challenges before India and Israel and areas of cooperation" (انڈیا اور اسرائیل کے سامنے چنوتیاں اور تعاون کے مجالات)، جس میں 150 سے زائد سبھی پیشے کے حاضرین ممبران نے شرکت کی – یعنی صحافیوں سے لیکر رائے پیش کرنے والے اور طلبہ سے لے کر سماجی عملی اقدامات کے قائل حضرات سبھی اس میں شامل تھے۔ اسرائیلی سفارت خانے کے سفیر، عزت مآب جناب مارک سوفر، اور مشن کے ڈپٹی چیف، جناب ایلی بیلوسرکوفسکی نے اسرائیلی سفارت خانے کی نمائندگی کرتے ہوئے پروگرام میں شرکت کی۔

اس سیمینار میں کشش کا مرکز اسرائیلی سفیر جناب مارک سوفر کی تقریر تھی، جس میں انھوں نے ہندوستانی عوام کو دہشت گردی کے خلاف انڈیا کی لڑائی کے لئے اسرائیلی مدد کا یقین دلایا۔

جنتا پارٹی کے صدر اور حکومت ہند کے سابق وزیر قانون ڈاکٹر سبرامنیم سوامی نے جلسہ گاہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "انڈیا اور اسرائیل فطری طور پر اتحادی ہیں کیونکہ ان دونوں ملکوں کی عوام میں کسی بھی سطح پر کوئی مقابلہ نہیں اور یہ وقت دونوں ملکوں کی عوام کے درمیان دفاعی معاہدے کے لئے آگے بڑھنے کا ہے۔" معاہدے کی محتویات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے انھوں نے یہ مشورہ دیا کہ بحران کے زمانے میں ایک دوسرے کی مدافعت کرنے کے لئے انڈیا اور اسرائیل کو ایک معاہدے پر دستخط کرنا چاہئے اور ان میں سے ہر ایک کے دشمن کے ساتھ دونوں کے دشمن کی حیثیت سے سلوک و برتاؤ کیا جائے۔

جناب امیتابھ ترپیاٹھی نے اسرایل کی ان چنوتیوں کے بارے میں بتایا جن سے تحفظ کو خطرہ لاحق ہوتا ہے اور ان اکیڈمی اراکین کی کھنچائی کی جو اسرائیل کی ذاتی تحفظ سے متعلق ہر کارروائی کو رد کر دیتے ہیں۔ انسانی حقوق کے سلسلے میں امریکی ایکٹیوسٹ اور صحافی، ڈاکٹر ریچرڈ بینکین نے لوگوں سے انتہا پسند اسلام کی دھمکی کے خلاف کھڑے ہونے کی درخواست کی اور انھوں نے بنگلہ دیش کی اقلیتوں کے استیصال کا سوال اٹھایا۔

انگلیش روزنامہ اخبار "Pioneer" کے ہم چشم مدیر، مسٹر کنچن گپتا نے مشرق وسطی کی سیاستوں اور اسرایل کی ان چنوتیوں کے بارے میں بتایا جن سے تحفظ کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ مشرق وسطی خود کشی کے بم بنانے کا کارخانہ کیسے بنا اور یہودیوں کے لئے نفرت و بیزاری کو کس طرح ادارے کی شکل دے دی گئی کہ اس نے سیاسی خیالات کے ساتھ اسلامی بدف کو پانے کے لئے مذہب کو جوش و ولولے سے بھر دیا۔

اقتصادی خبریں، ایک جھلک

پہلا ہند – اسرائیل ایچ ایل ایس تعاون فورم

ہوم لینڈ سیکیوریٹی ٹکنالوجیز اور آلات کے میدان میں اسرائیلی نمایاں کمپنیوں کے ایک مشترکہ وفد نے (16 – 17 مارچ 2009) کو ممبئی اور (18 – 19 مارچ 2009) کو نئی دلی کا دورہ کیا جس کی قیادت اسرائیل ایکسپرٹ انسٹیٹیوٹ کے جنرل ڈائرکٹر جناب اوی ہیفیز (Mr. Avi Hefetz) نے کی۔

وفد نے یکے بعد دیگر ممبئی اور نئی دلی میں دو سیمینار کئے۔ اس دورے کے درمیان 200 تجارتی ملاقاتوں کا اہتمام کیا گیا اور پہلے ہی کئی اہم معاہدوں پر دستخط کر لئے گئے۔

اسرائیلی سفیر عزت مآب جناب مارک سوفر اور ایچ سی ایل کے صدر مسٹر اجے چودھری نے نئی دلی کے سیمینار کا افتتاح کیا۔

ایچ ایل ایس کے میدان میں اسرائیل کا یہ پہلا وفد تھا اور اس سرگرمی کی دوسری اضافی سرگرمیوں کے ساتھ اجازت مل جائے گی اس ہدف کے ساتھ کہ اس اہم سیکٹر کے دو تجارتی معاشروں کے ما بین تعاون کو مضبوط کیا جائے گا۔

19 ویں زراعتی نمائش "ایگریٹیک"

نمایاں زراعتی سہ سالانہ نمائش ایگریٹیک اسرائیل میں 17 سے 19 / 5 / 2009 کو وقوع پذیر ہوئی۔ عالمی پیمانے پر ہزاروں زائرین نمائش کی جاذبیت سے متاثر ہوئے اور اسے اسرائیل کا ترقی یافتہ ٹکنالوجیکل حصولیابی کا شیشہ دار خانہ خیال کیا جاتا ہے۔

انڈیا نے گزشتہ تین (2003، 2006 اور 2009) کی نمائشوں میں بڑے وفد کے ساتھ شرکت کی ہے۔ اس سال تقریبا انڈیا کے 300 زائرین نمائش میں گئے جس میں انڈیا کی وزارات زراعت کی جانب سے ایک رسمی وفد بھی شامل تھا۔

تین دنوں کے دوران زائرین کے لئے ان کی دلچسپی کے میدان کے مطابق پیشہ ورانہ دوروں کا انتظام کیا گیا۔

شعبۂ اقتصاد کی اضافی سرگرمیاں

6/16-11 ---- سیلولر ٹکنالوجیز کے میدان کی 10 کمپنیوں کے ایک وفد نے نئی دلی کا دورہ کیا اور مختلف آپریٹرس، سسٹم انٹیگریٹرس اور وینڈرس (فروخت کار) سے ملاقاتیں کی۔
7/3-2 ---- آئی ٹی اور سوفٹ ویئر سیکٹر کی 14 کمپنیوں نے نمایاں آئی ٹی کمپنیوں اور سسٹم انٹیگریٹرس کے ساتھ تجارتی اغراض کے لئے ملاقاتیں کی۔ ناسکوم (NASSCOM) کے تعاون سے یہ دورہ انجام پایا ہے۔

9/6-1 ---- 20 اسرائیلی ٹیلی کوم کمپنیاں کئی سیمیناروں اور یکے بعد دیگرے ہونے والے جلسوں کے لئے ہندوستان کا دورہ کریں گی
11/19-17 ----- واٹیک نمائش (Watec exhibition) اور کانفرنس کے لئے ایک ہندوستانی وفد اسرائیل کا دورہ کرے گا، نمائش میں اسرائیلی پانی کی ٹکنالوجیز کو نمایاں کیا جائے گا۔

"اسرائیل میں سرمایہ کاری" کی خبریں

لوکیز – انڈین زبانوں میں پہلا مکمل کی بورڈ:

اسرائیلی کمپنی FTK اپنی زبردست جدتوں کی حامل ورچول کی بورڈ کو لے کر انڈیا آئی ہے جو مختلف انڈین زبانیں بولنے والوں کو اس لائق بناتا ہے کہ وہ ویب سرف کر سکیں، ای میل بھیج سکیں، بات چیت کر سکیں اور اپنی زبان میں دستاویز تیار کر سکیں۔ چنانچہ انگریزی نہ جاننا ہندوستانی عوام الناس کے لئے کمپیوٹر پر کام کرنا سیکھنے کے لئے بہت زیادہ معذوری نہیں ہوگا۔

جو کمپیوٹر کے ایسے قوائد پر مبنی ہے جسکی لسانی پیشن گوئی واضح ہے، لوکیز ورچول کی بورڈ کے ساتھ ہندوستانی زبان میں ایک ایسا ورڈ پروسیسر فراہم کرتا ہے جو استعمالکنندہ کے موافق ہوتا ہے۔ ورچول کی بورڈ 3،000 مختلفحروف اور ترکیبوں پر مشتمل ہے۔ ورچول کی بورڈ کی بناوٹ اس طرح کی ہے جو نئے انتخابوں کے ساتھ تیزی سے اپنا ردّ عمل پیش کرتا ہے، اور ہندوستانی زبانوں میں ڈاٹا داخل کرنے کا مکمل ٹول فراہم کرتا ہے۔ لوکیز کے پیشہ ورانہ ورجن میں ویب کیم کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔ لوکیز پی آر او اس بات کا پتہ لگانے کے لیے کہ کمپیوٹر کو کس وقت کون استعمال کر رہا ہے کمپیوٹر کے ایسے قوائد کا استعمال کرتا ہے جن کی مدد سے پیچیدہ تصویریں بتائی جاتی ہیں۔ لوکیز پی آر او کی مدد سے استعمال کنندہ ڈاٹا داخل کرنے کے لیے ایسے مجازی ہاتھوں کا استعمال کرتا ہے جن کا خاکہ کمپیوٹر کے ذریعہ بنایا جاتا ہے۔

اسرائیل نجی حصص کے ٹیکس سے ودیشی انویسٹرس کو مستثنی کرتا ہے:

اسرائیل میں دنیا بھر کے سرمایہ کا بڑے سے بڑا حصہ حاصل کرنے کی ایک کوشش میں، وزارت مالیات نے حال ہی میں اس بات کا اعلان کیا کہ ودیشی انویسٹرس جو سرمایہ نجی حصص کے خریدنے میں لگائیں گے وہ ٹیکس سے مستثنی قرار دیا جائیگا۔

اس وقت ودیشی انویسٹرس نجی حصص کے فنڈس میں کمائے گئے فائدہ کا 15 فی صد ٹیکس افرادوں کے لیے اور 25 فیصد کمپنیوں کے لیے دیتے ہیں۔ اس بات کو جانتے ہوئے کہ وینچر کیپیٹل فنڈس میں جو سرمایہ لگایا گیا تھا اس پر عائد کیے گیے ٹیکس استثنا نے اسرائیل کے اندر ایسے فنڈس میں ودیشی سرمایہ کاری میں اضافہ کیا تھا، وزارت نے کہا کہ وہ نجی حصص سرمایہ کاری میں بھی ایسے ہی جواب کی امید کرتی ہے۔

اس وقت اسرائیل میں چلنے والے 10 نجی حصص سرمایہ کاری ہیں جس میں تقریبا 25 کھرب کی سرمایہ کاری ملی ہوئی ہے۔

اسرائیل کا نواں درجہ، ای آئی یو کی رپورٹ میں سب سے ذیادہ اختراعی ملک کی فہرست میں:

ایک ایکونومسٹ انٹیلی جینس یونٹ کی نئی درجہ بندی رپورٹ جو "دنیا کے سب سے زیادہ اختراعی ممالک،" کے حساب سے عالمی طور پر اسرائیل 2008 کی درجہ بندی میں نواں سب سے زیادہ اختراعی ملک ہے، اور جس کے بارے میں یہ پیشن گوئی کی گئی کہ وہ 2009 اور 2013 کے درمیان آٹھویں جگہ حاصل کریگا۔

اختراعی اشاریہ 82 ممالک کی درجہ بندی کرتا ہے جو انکی اختراعی صلاحیت پر مبنی ہے اور 2013 کے درمیان انکے کام کی پیشنگوئی کرتا ہے۔ نئی درجہ بندی 2007 میں کی گئی اصل تحقیق کی بڑے پیمانے پر پیشنگوئی کی تصدیق کرتی ہے۔ 2009-2013 کی پیشنگوئی سخت کاروباری، کساد بازاری اور عالمی اقتصادی بحران پر غور کرتی ہے، جس کا منفی اثر ممالک کی اختراع کرنے کی لمبی صلاحیت پر پڑیگا۔

حالیہ ڈاٹا دکھاتا ہے کہ کساد بازاری کے باوجود اسرائیل کی اختراع ودیشی راست سرمایہ کاری کے مستقل بہاؤ کی وجہ سے بڑھتی رہی جو 2008 میں دس کھرب روپیہ سے اوپر ہائی ریکارڈ کے قریب پہنچ گئی۔ اسرائیلی بازار دنیا کی سب سے زیادہ کامیاب کمپنیوں کی سب سے اونچی پسندیدہ منزل بھی رہی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے حساب سے صرف جون 2009 میں مائیکروسوفٹ اوزی میں ہیولیٹ پیکرڈ کے سی ای او مارک ہرڈ، اوریکل کے صدر اور سی ایف او سیفرا کیٹز، ڈیل کے سی ای او اور بانی مائیکل ڈیل اور چیف سوفٹ ویر آرکیٹیکٹ کے دوروں کی امید کی گئی تھی۔

آئی ایم ڈی اسٹریس ٹیسٹ میں اسرائیل کا بیسواں درجہ:

("اسٹریس ٹیسٹ" کا مقصد اس بات کی جانچ کرنا ہے کہ کس طرح" ممالک مصیبت کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور طوفان کا مقابلہ کرنے کے لیے لچک دکھاتے ہیں۔")

انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ فار مینیجمینٹ ڈیویلوپمینٹ (آئی ایم ڈی) جسکا ہیڈ کوارٹر لوسین، سوئزرلینڈ میں ہے، نے ممالک پر ہونے والے عالمی سرمایہ کاری کے بحران کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے اپنی 2009 کی آئی ایم ڈی ولڈ کمپیٹیٹو ایر بک میں ایک "اسٹریس ٹیسٹ" شامل کیا ہے۔ اس سال کے تشخیص میں اسرائیل کا درجہ بیسواں ہے جو جاپان (26)، یو ایس (28) ، اور یو کے(34) سے آگے ہے۔

اسٹریس ٹیسٹ کی مدد سے آئی ایم ڈی کا مقصد اس بات کو جاننے کی کوشش کرنا ہے کہ کس طرح " ممالک مصیبت کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور طوفان کا مقابلہ کرنے کے لیے لچک دکھاتے ہیں۔"

آئی ایم ڈی ولڈ کمپیٹیٹونیس سینٹر کے ڈائریکٹر اسٹیفن گریلی نے کہا "اسٹریس ٹیسٹ دکھاتا ہے کہ چھوٹے ممالک جو برآمد سے واقفیت رکھتے ہیں، لچکدار ہوتے ہیں اور جن کا سماجک اور سیاسی ماحول مستحکم ہوتا ہے وہ بازیابی سے فورا ہی فائدہ حاصل کرنے میں اچھی طرح سے لیس ہوتے ہیں۔"

آئی ایم ڈی، جو 329 مختلف کمپیٹیٹونیس پیمانوں کا تجزیہ کرتا ہے جنہیں چار درجوں میں رکھا گیا ہے مثلا معاشی حالت، حکومت کی اہلیت، کاروبار، اور انفرسٹرکچر، نے اسرائیل کو 57 ممالک میں سے 24 واں درجہ دیا ہے۔

<u>**ہم تک پہنچنا آسان ہے**</u>

ٹیلیفون	فیکس	ای میل
30414500	30414555	press@newdelhi.mfa.gov.il

اس ویب سائٹ پر ہم سے ملیں: http://delhi.mfa.gov.il، www.namasteisrael.com